روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L 29

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

جمعہ 12 دسمبر 2003ء 17 شوال 1424 ہجری-12 فتح 1382 ہش جلد 53-88 نمبر 281

دکھیوں کا امدادی آیا

حضرت ابوسعید خدریؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک جمعہ کو ایک بدحال شخص مسجد میں داخل ہوا۔ رسول کریم ﷺ نے اس کی خاطر صدقہ کی تحریک فرمائی۔ صحابہ نے کچھ کپڑے پیش کئے تو رسول اللہؐ نے دو کپڑے اسے دے دیئے۔ اگلے جمعہ کو وہ پھر آیا۔ اور رسول اللہؐ نے جب صدقہ کی تحریک کی تو اس نے ایک کپڑا پیش کر دیا۔ مگر رسول اللہؐ نے فرمایا کہ تم اپنا کپڑا اٹھالو۔

(سنن نسائی کتاب الجمعه باب حث الامام علی الصدقه حدیث نمبر 1391)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

جو لوگ غرباء کے ساتھ اچھے سلوک سے پیش نہیں آتے بلکہ ان کو حقیر سمجھتے ہیں۔ مجھے ڈر ہے کہ وہ خود اس مصیبت میں مبتلا نہ ہو جاویں۔ اللہ تعالیٰ نے جن پر فضل کیا ہے اس کی شکر گزاری یہی ہے کہ اس کی مخلوق کے ساتھ احسان اور سلوک کریں۔ اور اس خداداد فضل پر تکبر نہ کریں اور وحشیوں کی طرح غرباء کو کچل نہ ڈالیں۔

خوب یاد رکھو کہ امیری کیا ہے؟ امیری ایک زہر کھانا ہے۔ اس کے اثر سے وہی بچ سکتا ہے جو شفقت علیٰ خلق اللہ کے تریاق کو استعمال کرے اور تکبر نہ کرے لیکن اگر وہ اس کی شیخی اور گھمنڈ میں آتا ہے تو نتیجہ ہلاکت ہے۔ ایک پیاسا ہو اور ساتھ کنواں بھی ہو لیکن کمزور ہو اور غریب ہو اور پاس ایک متمول انسان ہو تو وہ محض اس خیال سے کہ اس کو پانی پلانے سے میری عزت جاتی رہے گی اس نیکی سے محروم رہ جائے گا۔ اس نخوت کا نتیجہ کیا ہوا؟ یہی کہ نیکی سے محروم رہا اور خدا تعالیٰ کے غضب کے نیچے آیا۔ پھر اس سے کیا فائدہ پہنچا۔ یہ زہر ہوا یا کیا؟ وہ نادان ہے سمجھتا نہیں کہ اس نے زہر کھائی ہے۔ لیکن تھوڑے دنوں کے بعد معلوم ہو جائے گا کہ اس نے اپنا اثر کرلیا ہے اور وہ ہلاک کر دے گی۔

(ملفوظات جلد چہارم ص 439)

غرباء کی امداد کرنے کا اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے

حضرت خلیفة المسیح الثانی

احسنوا۔ اپنے فرائض عمدگی سے ادا کرو اگر اللہ تعالیٰ نے آپ کو مالی وسعت عطا فرمائی ہے تو اپنے نادار اور غریب بھائیوں کے اخراجات بھی برداشت کرو اور نیکی کی نئی نئی راہیں تلاش کرتے رہو کیونکہ اللہ تعالیٰ نیکی کرنے والوں سے محبت رکھتا ہے۔

پھر اس آیت (بقرہ آیت: 196) میں اللہ تعالیٰ نے غرباء کی امداد کی طرف بھی توجہ دلائی ہے اور فرمایا ہے کہ تم زکوٰۃ اور عشر وغیرہ مقررہ ٹیکس بھی دو مگر اس کے علاوہ ہم تم سے بعض طوعی ٹیکس بھی مانگتے ہیں۔ چنانچہ ہم تمہیں حکم دیتے ہیں کہ (۔) ہمیشہ غرباء کی امداد کے لئے روپیہ دیتے رہو (۔) اور اپنے نفسوں کو ہلاکت میں مت ڈالو یعنی اے مالدارو! اگر تم اپنے زائد مال خوشی

باقی صفحہ 8 پر

تقرر صدر انصاراللہ پاکستان

سیدنا حضرت خلیفة المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سال 2004ء و 2005ء کیلئے مکرم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب کی صدر مجلس انصاراللہ پاکستان اور مکرم راجہ منیر احمد خاں صاحب کی نائب صدر صف دوم کی منظوری عطا فرمائی ہے۔

(صدر مجلس انصاراللہ پاکستان)

عطیات برائے امداد طلباء

حصول علم ہمارا دینی فریضہ ہے۔ جماعت کو خدا کے فضل سے اس فریضہ کی ادائیگی کیلئے مستحق طلبہ و طالبات کی مالی معاونت کی توفیق مل رہی ہے۔ اس مقصد کیلئے نظارت تعلیم کے تحت باقاعدہ شعبہ قائم کیا گیا ہے۔ اس شعبہ کی طرف سے ہر سال سینکڑوں احمدی طلبہ کو وظائف دیئے جاتے ہیں۔ یہ شعبہ خالصةً احباب جماعت کے عطیات سے کام کرتا ہے۔ اس کار خیر میں حصہ لے کر جماعت کے علمی تشخص کو قائم کرنے والوں اور قومی خدمت کرنے والوں میں شامل ہوں۔ اس مد میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔ یہ عطیات براہ راست نگران امداد طلباء یا خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں بمد امداد طلباء بھجوائے جاسکتے ہیں۔

امریکہ سے کینسر اور خون کی بیماریوں کے ماہر ڈاکٹر کی آمد

امریکہ سے مکرم ڈاکٹر طاہر اعجاز صاحب (Oncologist) کینسر اور خون کی دیگر بیماریوں کے ماہر مورخہ 20 اور 21 دسمبر 2003ء فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کا معائنہ کریں گے۔ جو احباب اس سہولت سے استفادہ کرنا چاہتے ہوں وہ ہسپتال کے اوقات کار میں تشریف لائیں مزید معلومات کے لئے استقبالیہ سے رابطہ فرمائیں۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا قبول اسلام

حضرت مسیح موعود کا پر معارف ارشاد

حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے دیکھو کس قدر فائدہ پہنچا- ایک زمانہ میں یہ ایمان نہ لائے تھے اور چار برس کا توقف ہو گیا- اللہ تعالیٰ خوب مصلحت سمجھتا ہے کہ اس میں کیا سر ہے- ابوجہل نے کوشش کی کہ کوئی ایسا شخص تلاش کیا جاوے جو رسول اللہ ؐ کو قتل کر دے- اس وقت حضرت عمرؓ بڑے بہادر اور دلیر مشہور تھے اور شوکت رکھتے تھے- انہوں نے آپس میں مشورہ کر کے رسول اللہ کے قتل کا بیڑا اٹھایا اور معاہدہ پر حضرت عمرؓ اور ابوجہل کے دستخط ہو گئے اور قرار پایا کہ اگر عمر قتل کر آ دیں تو اس قدر روپیہ دیا جاوے-

اللہ تعالیٰ کی قدرت ہے کہ وہ عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ جو ایک وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو شہید کرنے کے لئے جاتے ہیں- دوسرے وقت وہی عمرؓ اسلام میں ہو کر خود شہید ہوتے ہیں- وہ کیا عجیب زمانہ تھا- غرض اس وقت یہ معاہدہ ہوا کہ میں قتل کرتا ہوں- اس تحریر کے بعد آپ ؐ کی تلاش اور تجسس میں لگے راتوں کو پھرتے تھے کہ کہیں تنہا مل جاویں تو قتل کر دوں- لوگوں سے دریافت کیا کہ آپ ؐ تنہا کہاں ہوتے ہیں- لوگوں نے کہا نصف رات گزرنے کے بعد خانہ کعبہ میں جا کر نماز پڑھا کرتے ہیں- حضرت عمر یہ سن کر بہت ہی خوش ہوئے چنانچہ خانہ کعبہ میں آ کر چھپ رہے- جب تھوڑی دیر گزری تو جنگل سے لاالـٰـہ الاالـلـّٰـہ کی آواز آتی ہوئی معلوم ہوئی- اور وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہی کی آواز تھی- اس آواز کو سن کر اور یہ معلوم کر کے کہ وہ ادھر ہی کو آ رہی ہے- حضرت عمرؓ اور بھی احتیاط کر کے چھپے اور یہ ارادہ کر لیا کہ جب سجدہ میں جائیں گے تو تلوار مار کر سر مبارک تن سے جدا کر دوں گا- آپ ؐ نے آتے ہی نماز شروع کر دی- پھر اس کے آگے کے واقعات خود حضرت عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سجدہ میں اس قدر رو رو کر دعائیں کیں کہ مجھ پر لرزہ پڑنے لگا- یہاں تک کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی کہا سجد لک روحی و جنانی یعنی اے میرے مولیٰ میری روح اور میرے دل نے بھی تجھے سجدہ کیا- حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ان دعاؤں کو سن کر جگر پاش پاش ہوتا تھا- آخر میرے ہاتھ سے ہیبت حق کی وجہ سے تلوار گر پڑی- میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اس حالت سے سمجھ لیا کہ یہ سچا ہے اور ضرور کامیاب ہو جائے گا- مگر نفس امارہ برا ہوتا ہے- جب آپ ؐ نماز پڑھ کر نکلے- میں پیچھے پیچھے ہو لیا- پاؤں کی آہٹ جو آپ ؐ کو معلوم ہوئی- رات اندھیری تھی- آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا- کون ہے؟ میں نے کہا- عمر- آپ ؐ نے فرمایا- اے عمر- نہ تو رات کو پیچھا چھوڑتا ہے اور نہ دن کو- اس وقت مجھے رسول اللہ ؐ کی روح کی خوشبو آئی اور میری روح نے محسوس کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بددعا کریں گے- میں نے عرض کیا- یا حضرت! بددعا نہ کریں-

حضرت عمرؓ کہتے ہیں کہ وہ وقت اور وہ گھڑی میرے اسلام کی تھی- یہاں تک کہ خدا نے مجھے توفیق دی کہ میں مسلمان ہو گیا- (ملفوظات جلد اول ص 424)

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

منگل 16 / دسمبر 2003ء

12.15 a.m	عربی سروس
1-15 a.m	بچوں کا پروگرام
1-30 a.m	کارٹون
2-30 a.m	کونز روحانی خزائن
3-15 a.m	زندہ لوگ
3-50 a.m	فرانسیسی سروس
5-00 a.m	تلاوت، انصار سلطان القلم، خبریں
6-00 a.m	بچوں کا پروگرام
6-30 a.m	مجلس سوال و جواب
7-00 a.m	طب و صحت کی باتیں
8-15 a.m	تعارف
9-10 a.m	لجنہ میگزین
10-00 a.m	ملاقات
11-10 a.m	تلاوت، خبریں
11-30 a.m	لقاء مع العرب
12-30 p.m	سفر ہم نے کیا
1-00 p.m	لجنہ میگزین
1-50 p.m	مجلس سوال و جواب
3-00 p.m	انڈونیشین سروس
4-00 p.m	طب و صحت کی باتیں
4-30 p.m	نمائش
5-05 p.m	تلاوت، انصار سلطان القلم، خبریں
6-10 p.m	مجلس سوال و جواب
7-05 p.m	بنگلہ سروس
8-20 p.m	ملاقات
9-20 p.m	فرانسیسی سروس
10-10 p.m	جرمن سروس
11-00 p.m	لقاء مع العرب

بدھ 17 / دسمبر 2003ء

12-25 a.m	عربی سروس
1-25 a.m	چلڈرنز کارنر
1-55 a.m	مجلس سوال و جواب
3-05 a.m	نمائش
3-45 a.m	ملاقات
5-05 a.m	تلاوت، درس ملفوظات، خبریں
6-00 a.m	چلڈرنز کارنر
6-30 a.m	مجلس سوال و جواب
7-20 a.m	ہماری کائنات
8-05 a.m	تقریر۔ برموقع جلسہ سالانہ آئرلینڈ
8-50 a.m	سفر بذریعہ ایم ٹی اے
9-15 a.m	جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم
9-50 a.m	خطبہ جمعہ 3 مئی 1991ء
11-05 a.m	تلاوت، خبریں
11-30 a.m	لقاء مع العرب
12-35 p.m	سواحیلی سروس
1-20 p.m	سفر بذریعہ ایم ٹی اے
1-45 p.m	مجلس سوال و جواب
2-45 p.m	سفر ہم نے کیا
3-15 p.m	انڈونیشین سروس
4-15 p.m	جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم
5-05 p.m	تلاوت، درس ملفوظات، خبریں
6-00 p.m	مجلس سوال و جواب
7-00 p.m	بنگلہ سروس
8-00 p.m	خطبہ جمعہ
9-15 p.m	فرانسیسی ملاقات
10-15 p.m	جرمن سروس
11-15 p.m	لقاء مع العرب

جمعرات 18 / دسمبر 2003ء

12-15 a.m	عربی سروس
1-15 a.m	چلڈرنز کارنر
1-45 a.m	مجلس سوال و جواب
2-45 a.m	ہماری کائنات
3-05 a.m	خطبہ جمعہ
4-20 a.m	سفر بذریعہ ایم ٹی اے
4-40 a.m	درس ملفوظات
5-05 a.m	تلاوت، درس ملفوظات، خبریں
6-00 a.m	چلڈرنز کارنر
6-30 a.m	مجلس سوال و جواب
7-30 a.m	ایم ٹی اے کینیڈا کے پروگرام
8-15 a.m	کمپیوٹر سب کے لئے
9-15 a.m	ترجمۃ القرآن
10-00 a.m	ہنر
11-05 a.m	تلاوت، درس ملفوظات، خبریں
11-30 a.m	لقاء مع العرب
12-30 p.m	پشتو پروگرام
1-30 p.m	مجلس سوال و جواب
2-40 p.m	تقریر
3-15 p.m	انڈونیشین سروس
4-15 p.m	کمپیوٹر سب کیلئے
5-05 p.m	تلاوت، درس ملفوظات، خبریں
6-00 p.m	مجلس سوال و جواب
7-00 p.m	بنگلہ سروس
8-00 p.m	ترجمۃ القرآن
9-00 p.m	فرانسیسی سروس
10-05 p.m	جرمن سروس
11-05 p.m	لقاء مع العرب

انٹرنیٹ کا غلط استعمال ایک معاشرتی برائی بن کر سامنے آ رہا ہے۔ اس سے بچنے کی کوشش کریں۔

(حضرت خلیفۃ المسیح الخامس)

پبلشر آغا سیف اللہ ' پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

ممکن کیا دعاؤں سے ناممکنات کو وہ ایسے معجزات دکھا کر چلے گئے

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی یادداشت، قبولیت دعا اور ہومیوپیتھی کا فیضان

مکرم منیر احمد اظہر صاحب لاہور

حضور کی وفات کی خبر ملتے ہی آنکھیں اشکبار ہو گئیں اور پھر حضور کے سارے واقعات اور آپ سے لندن کے جلسہ پر ملاقاتوں کا سلسلہ ایک فلم کی طرح میری آنکھوں کے سامنے گھومنے لگا۔

بچپن سے ہی حضور کو قریب سے دیکھنے کا موقع ملتا رہا۔ طفل کے دور میں کراچی کی بات ہے مالیر میں سالانہ اجتماع ہوا کرتا تھا یہ اجتماع تین دن کا ہوتا تھا حضور اس وقت صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ تھے۔ کئی دفعہ اس اجتماع کے آخری اجلاس کی صدارت کرتے تھے آپ نہایت پیارے لگتے تھے آپ کے ہاتھ سے انعام لے کر دل کو بہت خوشی ہوتی تھی۔ اس کے بعد آپ خلافت کے منصب پر فائز ہوئے اور کراچی تشریف لائے تو آپ کی مجلس عرفان میں بیٹھنے کا موقع ملا میرے اباجان ہم تینوں بھائیوں کو خاکسار، نعیم احمد قمر اور بشیر احمد بدر حال ٹورانٹو کو لے کر ڈیفنس گیسٹ ہاؤس جاتے تھے۔ سوال وجواب کی مجالس ہوتی تھیں بہت مزہ آتا تھا۔

غیر معمولی یادداشت

ایک دوست نے حضور سے سوال کیا آپ نے کہا کہ اب وقت ختم ہوگیا ہے آپ کے سوال کا جواب کل دونگا۔ اب ہم تینوں بھائیوں نے کہا کہ دیکھتے ہیں حضور کو یہ بات یاد رہتی ہے کہ نہیں خیر دوسرے دن شام کو ہم پھر مجلس عرفان میں پہنچ گئے حضور نے سب سے پہلے مائیک پر اعلان کیا کہ جن صاحب نے کل سوال کیا تھا وہ اگر موجود ہیں تو اپنا سوال دہرائیں بس پھر کیا تھا ہم تینوں بھائیوں کی خوشی کی کوئی انتہا نہ تھی کہ حضور کی یادداشت کتنی اچھی ہے۔

1990ء جولائی میں خاکسار کو اپنے دادا جان قاضی محمود احمد صاحب صدر حلقہ نیلا گنبد کے ساتھ لندن جلسہ پر جانے کا موقع ملا میں پہلی مرتبہ جلسہ سالانہ یو کے میں شامل ہوا تھا میری خوشی کی کوئی انتہا نہ تھی کہ حضور سے ملاقات کا شرف حاصل ہوگا۔ بخیریت لندن پہنچے جلسہ سے پہلے حضور سے ملاقات کی۔ دادا جان نے حضور سے میرا تعارف کروایا یہ میرے بڑے بیٹے نصیر احمد راجپوت کا بڑا بیٹا ہے اور میرے ساتھ راجپوت سائیکل ورکس پر کام کرتا ہے میں نے حضور سے کہا کہ آج کل کاروباری حالات اچھے نہیں ہیں عزیز واقارب یہی مشورہ دیتے ہیں کہ دوکان بیچ کر باہر چلے جاؤ۔

پیارے حضور نے فرمایا آپ کی دوکان تو بہت پرانی اور تاریخی ہے حضرت مصلح موعود نے آپ کی دوکان سے ہمارے لئے چھ سائیکلیں خریدی تھیں جن کی قیمت اس وقت 18 روپے فی سائیکل تھی حضور کو سب کچھ یاد تھا آپ نے دادا جان کی طرف مخاطب ہو کر کہا قاضی صاحب آپ کو یاد ہے تا دادا جان نے کہا جی حضور مجھے اچھی طرح یاد ہے میری آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے۔ حضور کو اتنی پرانی بات یاد تھی کتنا پیار تھا کتنی محبت کا اظہار تھا ہماری یہ دوکان 1924 سے قائم ہے (الحمدللہ) اس کے بعد حضور نے ایک طرف دادا جان کو کھڑا کیا اور دوسری طرف میرا ہاتھ پکڑ کر اپنے سینے سے لگا کر فوٹو اتروایا۔ اپنے خادم سے اتنا پیار۔

قبولیت دعا کا معجزہ

اس کے بعد 1991ء میں مجھے اپنی اہلیہ امتہ المومن کے ساتھ جلسہ سالانہ یوکے پر جانے کا موقع ملا میری شادی کو 6 سال کا عرصہ گزر گیا اور اولاد کی نعمت سے محروم تھا۔ میرے اباجان 1991ء میں ریٹائر ہوئے مجھے کہنے لگے آپ دونوں میاں بیوی حضور کے پاس جائیں اوروہاں سے دعا کروائیں بس پھر کیا تھا میں نے ویزہ کی کوشش کی اور ہم دونوں کو ویزہ مل گیا اور ہم لندن پہنچ گئے جاتے ہی ہم نے حضور سے ملاقات کی حضور نے ہمیں کافی وقت دیا خوب باتیں کیں پاکستان کے حالات کے بارے میں بھی پوچھا مجھے شرم بھی آ رہی تھی کہ اپنا آنے کا مقصد بیان نہ کر پا رہا تھا اب ہم جانے کے لئے اٹھ کھڑے ہوئے حضور سے مصافحہ بھی کر لیا کہ ایک دم میں نے حضور سے کہا کہ آپ سے ایک بہت ضروری بات کرنی ہے آپ نے کہا کہیں کیا بات ہے میں نے کہا کہ حضور میری شادی کو چھ سال کا عرصہ گزر چکا ہے اور میں اولاد کی نعمت سے محروم ہوں آپ نے کہا ''تبھی تو میں کہوں کہ یہ جوڑا مجھے نیا نیا کیوں لگ رہا ہے'' یہ وہ الفاظ ہیں جو حضور کی زبان مبارک سے ادا ہوئے حضور کے ان الفاظ سے مجھے اتنا حوصلہ اور خوشی ملی کہ میں بیان نہیں کر سکتا پھر آپ نے کہا آپ کے ٹیسٹ ٹھیک ہیں میں نے کہا جی ہم دونوں کے ٹیسٹ ٹھیک ہیں آپ نے فوراً پرائیویٹ سیکرٹری صاحب کو بلایا اور ایک کاغذ پر نسخہ لکھ کر دیا اور کہا کہ دفتر سے انہیں دوائی بنا کر دیں اور مجھے کہا اللہ فضل کرے گا۔

میں دعا کروں گا پیارے آقا کا ہمارے ساتھ کتنا پیار تھا اس کے بعد ہم رخصت ہوئے جلسہ سننے کے بعد تین ماہ ہم نے یوکے کی خوب سیر کی اسی دوران میری اہلیہ دوائی استعمال کرتی رہیں اس دوائی کا نام ہمیں بعد میں پتہ چلا

AShoka Q-1

Pulsatila 30-2

اب ہماری اکتوبر میں واپسی تھی سوچا حضور سے ملاقات کرتے جائیں حضور کی خدمت میں حاضر ہوئے مصافحہ کے فوراً بعد آپ نے کہا ''کوئی خوشخبری آئی ہے'' سبحان اللہ عظیم ہستی کی عظیم یادداشت اتنا پیار اتنا فکر میں نے کہا حضور ابھی تو خوشخبری نہیں ملی آپ نے کہا جلد خوشخبری ملے گی۔ انشاء اللہ تعالیٰ یہ حضور کی یادداشت کا تیسرا واقعہ ہے پھر ہم پاکستان آ گئے پاکستان آتے ہی اللہ تعالیٰ کے فضل سے اور حضور کی دوائی سے اولاد کی خوشخبری ملی الحمدللہ ہماری خوشی کی کوئی انتہا نہ تھی۔ حضور کی خدمت میں خط لکھا کہ اولاد کی خوشخبری مل گئی ہے اور اب آنے والے بچے کو تحریک وقف نو میں شامل کرنا چاہتے ہیں۔ حضور کی طرف سے مبارکباد کا خط موصول ہوا اور ساتھ ہی وقف نو کا فارم بھی آ گیا۔ پھر اللہ تعالیٰ نے حضور کی دعاؤں سے بہت ہی پیاری بیٹی عطا کی جس کا نام حضور نے نبیلہ اظہر رکھا ہے۔ بیٹی 5 سال کی ہوئی تو میری اہلیہ کو پھر خواہش ہوئی کہ اور بچہ ہو میری اہلیہ نے حضور کی خدمت میں بغرض دعا خط لکھا ابھی حضور کو خط پہنچا ہی ہوگا کہ پھر بچہ کی خوشخبری عطا ہوئی میں نے حضور کو پھر خط لکھا کہ آنے والے بچے کو تحریک وقف نو میں شامل کرنا چاہتے ہیں حضور کا مبارک باد کا خط آیا اور ساتھ ہی فارم بھی موصول ہوا اس طرح اکتوبر 1997ء میں اللہ تعالیٰ نے حضور کی دعاؤں سے دوسری پیاری بیٹی سے نوازا جس کا نام حضور نے فریحہ اظہر رکھا۔

پھر 5 سال کا اور عرصہ گزر گیا اب میری بڑی بیٹی 10 کی ہوگئی اس نے حضور کو خط لکھا کہ ہمارے لئے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں بھائی، بہن عطا کرے حضور کا میری بیٹی کو پیارا خط آیا اور اللہ تعالیٰ نے پھر بچے کی خوشخبری عطا کی میں نے پھر حضور کی خدمت میں خط تحریر کیا کہ اپنے اس آنے والے بچے کو بھی تحریک وقف نو میں شامل کرنا چاہتے ہیں۔ حضور کی وفات سے صرف چند ہفتے پہلے مجھے حضور کا مبارک باد کا خط موصول ہوا اور وقف نو کا فارم بھی آ گیا بچہ کا نام بھی حضور نے تحریر فرمایا۔ اس طرح 29 اپریل 2003ء کو اللہ تعالیٰ نے تیسری پیاری بیٹی سے نوازا جس کا نام دانیہ اظہر رکھا۔ یہ سب حضور کی دعاؤں کی برکت کے نتیجے میں خوشیاں اللہ تعالیٰ نے ہمیں دیں اور حضور کی دعاؤں کو ہمارے حق میں قبول کیا ورنہ میری قسمت میں اولاد کی نعمت کہاں تھی۔ میری دلی دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ میری تینوں بیٹیوں کو وقف نو کے نگینے بنائے۔ (آمین)

1992ء میں پھر اللہ تعالیٰ نے یو کے کے جلسہ میں شمولیت کا موقع فراہم کیا۔ حضور سے ملاقات ہوئی بہت پیار کا اظہار کیا ساتھ ہی حضور نے ایک بات کہی کہ آپ تو کہتے تھے کہ کاروباری حالات اچھے نہیں ہیں لیکن جلسہ پر ہر بار آتے ہیں ساتھ حضور مسکرا بھی رہے تھے یہاں پر میں لاجواب ہو گیا۔ اب آپ دیکھیں کہ 1990ء کے جلسہ پر میں نے حضور سے کہا تھا کہ آج کل کاروباری حالات اچھے نہیں ہیں حضور کو دو سال بعد بھی یہ بات یاد تھی آفرین ہے۔ پھر 1993ء جلسہ میں بھی خاکسار کو شمولیت کا موقع مل گیا اس مرتبہ حضور سے دو مرتبہ ملاقات ہوئی۔ اپنی پیاس بجھائی یہ حضور سے میری آخری ملاقات تھی اس کے بعد مجھے جلسہ میں شامل ہونے کا موقع نہ ملا اور دل میں حسرت ہی رہ گئی کہ دوبارہ حضور سے ملاقات ہو۔ ہاں اس جلسہ میں شامل ہونے کی مجھے خوشی بہت ہوئی کیونکہ 1993ء میں عالمی بیعت کا سلسلہ شروع ہوا تھا۔ اور اس جلسہ میں میں بھی موجود تھا۔

ہومیوپیتھی کا فیضان

حضور پرنور نے ہومیوپیتھک طریقہ علاج کا فیض عام کیا اور گھروں میں ڈاکٹر پیدا ہونے لگ گئے غریب لوگوں یا متوسط طبقہ کے لئے سستا علاج فراہم ہو گیا۔ میرے ابا جان کے پھوپھا جان فرینکفرٹ میں ہوتے ہیں انہوں نے حضور کی ہومیوپیتھک کی کتاب ابا جان کو تحفہ کے طور پر بھجوائی ابا جان نے اس کا مطالعہ کرنا شروع کیا سب سے پہلا تجربہ ابا جان نے اپنے پر کیا ابا جان کی آنکھ میں کالا موتیا اتر آیا جس سے آنکھ کا کچھ حصہ خراب ہو گیا آپ ڈاکٹر کے پاس گئے اس نے آنکھ کا معائنہ کیا اور کہا جتنا حصہ خراب ہو گیا ہے اس کا علاج ممکن نہیں یہ دوائی آنکھ میں ڈالیں۔ پھر ابا جان نے حضور کا نسخہ استعمال کیا آٹھ دن کے بعد ابا جان کی آنکھ

کافی حد تک ٹھیک ہوگئی نیز دور کی عینک بھی اتر گئی الحمدللہ حضور کے نسخہ کا یہ پہلا معجزہ تھا۔ اس کے بعد ابا جان نے امی جان کا علاج شروع کیا ان کی آنکھ کے ڈیلے میں بہت درد رہتا تھا بالکل ٹھیک ہوگئیں اس طرح ایک عزیز کو مرگی کے دورے پڑتے تھے، ان کو بھی آرام آ گیا اور عزیز کے جوڑوں میں بہت درد تھا آرام نہیں آتا تھا بیٹھ کر اٹھا نہیں جاتا تھا ان کو بھی مختصر علاج سے آرام آ گیا اسی طرح ایک دو تجربے اور کئے اور خدا تعالیٰ کے فضل سے حضور کے نسخوں سے سب کو آرام آیا۔ یہ سب میں نے بہت مختصر لکھا ہے۔

یہ ابتدائی تجربات ابا جان نے حضور کی خدمت میں لکھ کر بھیجے حضور پرنور نے اپنی ہومیو پیتھک کی کلاس میں MTA پر ابا جان کا پورا خط پڑھ کر سنایا اور سامنے بیٹھے ہوئے حاضرین سے پوچھا کہ میں نے اپنے بھائی کا خط کیوں پڑھا ہے پھر آپ نے فرمایا ان کے تجربات کا ذکر اس لئے کیا ہے کہ انہوں نے تمام مریضوں کو دوائی 30 کی طاقت میں دی ہے اور سب کو آرام آیا ہے میں بھی یہی کہتا ہوں کہ 30 کی طاقت میں ہی دوائی شروع کروانی چاہئے اس طرح ابا جان کی بہت حوصلہ افزائی ہوئی اور ساتھ ہی حضور کا ابا جان کو بہت ہی پیارا خط آیا جس میں آپ نے لکھا کہ میں نے آپ کے تجربات کا ذکر ایم ٹی اے پر کر دیا ہے آپ اس کام کو خدمت خلق کے طور پر جاری رکھیں کتنا پیار تھا پیارے حضور کو کتنی توجہ تھی۔ آپ کی کس قدر دلجوئی تھی ایک خادم کے لئے ہر بندہ یہی سمجھتا تھا کہ حضور مجھ سے بہت پیار کرتے ہیں۔ اس کے بعد آج تک ابا جان نے اس کام کو جاری رکھا ہوا ہے میں ابا جان کے ساتھ ہی ہوتا ہوں ہومیو پیتھک بہت مشکل کام ہے ایک دوائی کئی بیماریوں کے لئے ہوتی ہے مریض کی علامات اور دوائی کی علامات اگر مل جائیں تو مریض فوراً اچھا ہو جاتا ہے۔ اس طرح ابا جان نے حضور کے نسخوں سے ہیپا ٹائٹس B اور C کے مریضوں کا علاج کیا جو شفایاب ہوئے اور اپنے کاموں میں مصروف ہیں اسی طرح کے دل کے مریضوں کا علاج کیا جن کے پاس آپریشن کروانے کے لئے اتنے زیادہ پیسے نہ تھے۔ خدا تعالیٰ کے فضل اور حضور کے طریقہ علاج کی وجہ سے بالکل ٹھیک ہیں چلتے پھرتے ہیں اور اپنے کام بھی کرتے ہیں یہ سب حضور کے تجربات اور دعا کے ثمرات ہمیں ملے ہیں۔

رفقاء سے محبت

حضور پرنور کو حضرت مسیح موعود کے رفقاء سے بے حد محبت اور پیار تھا اس کا اندازہ ہم اس بات سے کر سکتے ہیں کہ گزشتہ دو تین سال سے آپ جلسہ سالانہ یو کے کے موقع پر رفقاء کی روایات کا ذکر کرتے تھے خاکسار کے پڑدادا قاضی محبوب عالم صاحب کا ذکر بھی آپ نے تفصیل سے کیا۔ رفقاء کی ان روایات کا ذکر خیر کرنے سے نئی نسل پر بڑے اچھے اثرات پیدا ہونگے۔

بچوں سے پیار

آپ کو بچوں سے بے پناہ محبت تھی ایم ٹی اے پر بچوں کے پروگرام کرتے تھے مصروفیت کے باوجود بچوں کے لئے بھی خاصا وقت نکالتے تھے۔ بچوں کو دو دو کہانیاں سنا دیتے تھے کئی گھنٹے بچوں کے ساتھ کھیل میں مصروف رہتے بچوں کی تربیت کا یہ بہت ہی پیارا انداز تھا ہم اپنے بچوں کے ساتھ 10 منٹ نہیں کھیل سکتے ہمارے پاس بچوں کی بات سننے کا بھی وقت نہیں ہوتا آپ کو اللہ تعالیٰ نے خاص ہمت اور صبر عطا کیا ہوا تھا۔ ڈش انٹینا کی برکت سے گھر گھر میں رونق اور گھر گھر آپ کی بات سنی جاتی اور ہم ہر روز آپ کو کسی نہ کسی پروگرام میں دیکھ کر اپنی اداسی دور کرتے تھے۔ آپ نے ڈش پر بے انتہا پروگرام کئے۔ لجنہ کلاس، اردو کلاس، چلڈرن کلاس، فرنچ کلاس، جرمن کلاس، بنگلہ کلاس، مجلس عرفان، درس قرآن کلاس، ہومیو پیتھک کلاس وغیرہ وغیرہ۔

درس قرآن کلاس کا اجرا آپ کا عظیم کارنامہ ہے۔ احباب جماعت نے اس سے بہت استفادہ کیا ہے میری امی جان سعیدہ صبیحہ صاحبہ کو قرآن سے عشق ہے جب ڈش پر حضور کی قرآن کلاس ہوتی آپ فوراً قرآن مجید سامنے رکھ کر اس سے استفادہ حاصل کرتیں آپ نے اپنے محلہ کے غیر از جماعت بچوں اور احمدی بچوں کو قرآن پاک پڑھایا کئی بچوں نے ترجمہ اور کئی بچوں نے تفسیر بھی پڑھی۔

قادیان والا گھر

1988ء میں مجھے قادیان جانے کا موقع ملا یہ جماعت احمدیہ کی پہلی صدی کا آخری جلسہ تھا۔ مکرم عبدالحمید عاجز صاحب درویش قادیان نے ہمیں اپنے گھر میں چائے پر مدعو کیا آپ کا گھر بیت اقصیٰ کے ساتھ ہی گلی میں واقع تھا عاجز صاحب نے بڑی تاریخی معلومات فراہم کیں آپ نے بتایا کہ جس مکان میں اس وقت ہم بیٹھے ہوئے چائے پی رہے ہیں اس مکان میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع پیدا ہوئے تھے اس مکان میں آپ کا بچپن گزرا پھر آپ ہمیں کمرے سے باہر لائے اور صحن میں کھڑے ہو کر اوپر کی طرف اشارہ کر کے بتایا کہ اس کمرہ میں آپ کا بچپن گزرا تھا زیادہ وقت اسی کمرہ میں گزارتے تھے۔ بس پھر کیا تھا میری خوشی کی کوئی انتہا نہ تھی اس وقت جو جذبات تھے وہ بیان سے باہر ہیں میں کتنا خوش قسمت تھا کہ حضور کے گھر کی زیارت کی توفیق ملی (الحمدللہ) باتیں تو بہت ساری ہیں کہ صفحے کے صفحے ختم ہو جائیں آخر میں دلی دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں حضور پرنور کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے آمین اور ہمیں اور ہماری اولادوں کو ہمیشہ خلافت سے وابستہ رہنے کی توفیق عطا فرمائے (آمین)

محترم حافظ مظفر احمد صاحب

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا توکل علی اللہ

توکل کے لفظی معنی سپرد کرنے کے ہیں۔ اللہ پر توکل کرنے سے مراد اپنے آپ کو خدا کے بنائے ہوئے اسباب وقوانین کے سپرد کرنا ہے، اس اعتدال کے ساتھ کہ نہ تو محض ان اسباب پر کلی بھروسہ کیا جائے، نہ ہی ترک اسباب ہو۔ بلکہ خدا نے جو طاقت اور صلاحیت عطا کی ہے، اسے بروئے کار لانے کے بعد انسانی کوشش میں جو کمی رہ جائے، اسے خدا کے سپرد کیا جائے کہ وہ خود اسے پورا کرے گا۔ نبی کریمؐ نے توکل کے یہی معنی اپنی امّت کو سمجھائے۔

ایک دفعہ ایک بدو آیا اور عرض کیا کہ اے اللہ کے رسولؐ میں اونٹ کا گھٹنا باندھ کر توکل کروں یا اونٹ کو چھوڑ دوں اور خدا پر توکل کروں۔ رسول کریمؐ نے فرمایا پہلے اونٹ کا گھٹنا باندھو اور پھر توکل کرو۔

(ترمذی کتاب صفۃ القیامہ باب منہ: 2441)

غزوۂ بدر کے موقع پر نبی کریم ﷺ نے دشمن کے ممکنہ مقابلہ کے لئے پہلے اپنے ۳۱۳ نہتے صحابہ کی صفیں ترتیب دیں۔ اس تدبیر سے فارغ ہو کر آپؐ دعاؤں میں لگ گئے، یہ کامل توکل کی مثال ہے۔

توکل کے مضمون کو دو حصوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔ ایک تو علمی اور ذہنی توکل ہے کہ ظاہری اسباب موجود نہ ہوں تو بھی خدا کی ذات پر بھروسہ ہو اور اسباب میسر آ جائیں تو بھی کسی گھمنڈ کی بجائے یہ خیال رہے کہ اس میں بھی کوئی رخنہ باقی ہے، جسے خدا پورا کرے گا۔ یہ ہے خدا کی ذات پر مکمل بھروسہ اور عملی توکل یہ ہے کہ کسی کام کے لئے سارے اسباب مہیا ہو جانے اور ساری تدبیروں اور کوششوں کے باوجود بھروسہ اسباب پر نہیں بلکہ خدا کی ذات پر ہو۔ یہ اصل توکل ہے جو کمزوری کے وقت نہیں طاقت کے وقت کیا جائے۔ یہی توکل ہے جس کا عرفان ہمیں نبی کریمؐ کی پاکیزہ سیرت سے عطا ہوتا ہے۔

جب اسباب بالکل معدوم نظر آتے تھے۔ اس وقت بھی رسول کریمؐ مایوس نہیں ہوتے تھے اور ہمیشہ خدا پر بھروسہ کرتے تھے۔

سفر طائف سے واپسی پر بھی توکل کا عجیب منظر دیکھنے میں آیا۔ رسول اللہؐ نے کچھ روز نخلہ میں قیام فرمایا۔ زید بن حارثہؓ نے آپ کی خدمت میں عرض کیا کہ یارسول اللہؐ! اب آپؐ مکہ میں کیسے داخل ہونگے۔ جب کہ وہ آپؐ کو نکال چکے ہیں۔ رسول اللہؐ نے کس شان توکل سے جواب دیا کہ ''اے زیدؓ! تم دیکھو گے اللہ تعالیٰ ضرور کوئی راہ نکال دے گا اور اللہ تعالیٰ اپنے دین کا مددگار ہے۔ وہ اپنے نبی کو غالب کر کے رہے گا۔'' چنانچہ نبی کریمؐ نے سرداران قریش کو پیغام بھجوائے کہ آپؐ کو اپنی پناہ میں لے کر مکہ داخلہ کا انتظام کریں۔ کئی سرداروں کے انکار کے بعد بالآخر مکہ کے ایک شریف سردار مطعم بن عدی نے آپؐ کو اپنی پناہ میں مکہ میں داخل کرنے کا اعلان کیا۔

(الطبقات الکبریٰ لابن سعد جلد 1 ص 212)

چنانچہ آپ کا توکل اپنی شان میں مسلسل بڑھتا ہی چلا گیا۔ رسول کریمؐ ایک جنگ سے واپسی پر آرام فرما رہے تھے، ایک دشمن تاک میں تھا۔ وہ تلوار سونت کر کہنے لگا، اب آپؐ کو مجھ سے کون بچائیگا۔ نبی کریمؐ نے ظاہری اسباب کے معدوم ہونے کے باوجود کمال شان سے فرمایا میرا اللہ! اور تلوار دشمن کے ہاتھ سے گر گئی۔ بخاری کتاب المغازی باب غزوة ذات الرقاع

ہجرت مدینہ کے سفر میں بھی رسول اللہؐ کے توکل کی عجیب شان ظاہر ہوئی۔ حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابوبکرؓ نے ان سے بیان کیا کہ جب ہم غار ثور میں پناہ گزیں تھے تو میں نے نبی کریمؐ سے کہا اگر مشرکین میں کوئی اپنے پاؤں کی جگہ پر جھک کر نظر ڈالے تو ہمیں دیکھ سکتا ہے۔ آپؐ نے فرمایا اے ابوبکرؓ تمہارا ان دو اشخاص کے بارہ میں کیا گمان ہے۔ جن کے ساتھ تیسرا خدا ہے۔

(بخاری کتاب فضائل الصحابہ باب مناقب الانصار)

حضرت عمرؓ فرمایا کرتے تھے کہ ابوبکرؓ کی تو ایک رات اور ایک دن ہی عمرؓ اور اس کی تمام اولاد سے بہتر ہیں۔ اس کی ایک رات وہ تھی جب وہ رسول اللہؐ کے ساتھ غار ثور میں پناہ گزیں تھے۔ غار میں بچھوؤں اور سانپوں کے کئی سوراخ اور بل تھے۔ حضرت ابوبکرؓ کو اندیشہ ہوا کہ کوئی موذی کیڑا حضورؐ کو نقصان نہ پہنچائے۔ انہوں نے اپنے پاؤں ان سوراخوں پر رکھ کر ان کو بند کر دیا۔ کسی کیڑے نے آپ کو کاٹ لیا تو تکلیف سے آپ کے آنسو گرنے لگے۔ رسول کریمؐ نے فرمایا اے ابوبکرؓ! غم نہ کر اور پریشان نہ ہو اللہ ہمارے ساتھ ہے۔ تب اللہ تعالیٰ نے آپ کو سکینت عطا فرمائی۔

(دلائل النبوۃ للبیہقی جلد 2 ص 476 بیروت)

حضرت ابوبکرؓ کی اپنی روایت ہے کہ سفر ہجرت کے دوران جب سراقہ گھوڑے پر سوار تعاقب کرتے ہوئے ہمارے قریب پہنچ گیا تو میں نے عرض کیا یارسول اللہؐ! اب تو پکڑنے والے بالکل سر پہ آ پہنچے اور میں اپنے لئے نہیں بلکہ آپ کی خاطر فکرمند ہوں۔ آپ نے فرمایا لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰہَ مَعَنَا کہ غم نہ کرو اللہ ہمارے ساتھ ہے۔ چنانچہ اسی وقت آپؐ کی دعا سے سراقہ کا گھوڑا زمین میں دھنس گیا۔ اور وہ آپ کی خدمت میں امان کا طالب ہوا۔

(السیرۃ الحلبیہ جلد 2 ص 43 دار احیاء التراث العربی)

اس وقت کس شان توکل سے آپؐ نے سراقہ کے حق میں یہ عظیم الشان پیشگوئی کی کہ سراقہ اس وقت

باقی صفحہ 6 پر

اقوام متحدہ دنیا میں قیام امن کے سلسلہ میں ناکام رہی ہے

اقوام متحدہ کا پس منظر، مقاصد، منشور اور ادارے

صحت اور تعلیم کے بارہ میں اقوام متحدہ کی فلاحی خدمات قابل ذکر ہیں

شعیب احمد صاحب

قیام کا پس منظر

دوسری جنگ عظیم 1939ء میں شروع ہوئی یہ ایک ہمہ گیر اور ہولناک جنگ تھی جو دنیا کے بیشتر حصے میں لڑی گئی۔ اس جنگ میں لاکھوں لوگ مارے گئے اور اربوں روپے کی املاک تباہ ہوئیں۔ اس جنگ میں انسانیت کو جس عالمگیر تباہی اور ہلاکت سے دوچار ہونا پڑا اس نے مہذب ممالک کو یہ سوچنے پر مجبور کر دیا کہ آئندہ جنگ کو روکنے اور بین الاقوامی جھگڑوں کو پرامن طور پر طے کرنے کے لئے کوئی مؤثر تنظیم ہونی چاہئے۔ ضرورت کے اس احساس نے اقوام متحدہ کو جنم دیا۔

اقوام متحدہ کا قیام درج ذیل مراحل سے گزرا

اعلان لندن 12/جون 1941ء کو لندن میں برطانیہ، آسٹریلیا، کینیڈا، نیوزی لینڈ اور جنوبی افریقہ کے نمائندوں کی ایک کانفرنس منعقد ہوئی۔ انہوں نے پہلی مرتبہ اعلان کیا کہ وہ دنیا میں پائیدار امن کے لئے بین الاقوامی امن کی ضرورت پر یقین رکھتے ہیں اور یہ کہ وہ ان مقاصد کے حصول کے لئے جدوجہد کریں گے۔

منشور اوقیانوس 14/اگست 1941ء کو امریکہ کے صدر روز ویلٹ اور برطانیہ کے وزیراعظم چرچل نے بحر اوقیانوس میں ایک جہاز پر ملاقات کی اور ایک اعلان جاری کیا۔ جو آٹھ اصولوں پر مشتمل تھا۔ اسے آٹھ نکاتی اعلامیہ یا منشور اوقیانوس (Atlantic Charter) بھی کہا جاتا ہے۔ اس میں اقوام متحدہ کے قیام کی ضرورت پر زور دیا گیا اور کہا گیا کہ تمام اقوام کو حق خودارادیت دیا جائے گا اور قومی سلامتی اور اقتصادی ترقی کے لئے مشترکہ طور پر کوشش کی جائے گی اور یہ کہ محوری طاقتوں کی شکست کے بعد تمام ملکوں کو ان کی موجودہ سرحدوں کا تحفظ دیا جائے گا۔

اعلان واشنگٹن یکم جنوری 1942ء کو واشنگٹن میں 26 قوموں کے نمائندوں نے ایک عالمی ادارہ کے قیام کے اعلان پر دستخط کئے اور منشور اوقیانوس کی توثیق کر دی۔

ماسکو کانفرنس یکم اکتوبر 1943ء کو ماسکو میں روس، امریکہ، برطانیہ اور چین کے وزرائے خارجہ کا اجلاس ہوا۔ انہوں نے قیام امن کی خاطر ایک بین الاقوامی ادارہ قائم کرنے پر رضامندی کا اظہار کیا۔ اس کی بنیاد خودمختار ریاستوں کے اتحاد کے اصول پر رکھی گئی اور دنیا بھر کی تمام چھوٹی بڑی امن پسند قوموں کو شرکت کی دعوت دی گئی۔

اعلان تہران دسمبر 1943ء میں ایران کے دارالحکومت تہران میں صدر امریکہ روز ویلٹ، وزیراعظم برطانیہ چرچل اور روس کے صدر سٹالن کے درمیان ایک کانفرنس ہوئی جس میں پائیدار عالمی امن کی اہمیت پر زور دیا گیا۔

ڈم بارٹن اوکس کانفرنس اکتوبر 1944ء کو امریکہ کے شہر ڈم بارٹن اوکس Dumbarton Oaks Conference کے مقام پر امریکہ، چین، روس اور برطانیہ کے نمائندوں کے درمیان ایک کانفرنس ہوئی۔ اس میں تمام سابقہ کانفرنسوں کے فیصلوں کو عملی جامہ پہنانے کی تجویز پر اتفاق رائے ہوا اور اقوام متحدہ کی تنظیم کا خاکہ تیار کیا گیا۔ سیکیورٹی کونسل کو بین الاقوامی امن کی ذمہ داری سونپی گئی اور پانچ بڑے ملکوں کو اس میں مستقل نمائندگی دی گئی۔

مالٹا کانفرنس 1945ء کے آغاز میں جزیرہ مالٹا میں روز ویلٹ، چرچل اور سٹالن کے درمیان ایک ملاقات ہوئی۔ اقوام متحدہ میں رائے دہی کے طریقے کو طے کیا گیا۔ اور دنیا بھر کی پچاس قوموں کو سان فرانسسکو میں ایک کانفرنس میں شرکت کی دعوت دی گئی۔

سان فرانسسکو کانفرنس نئے عالمی ادارے کی تشکیل کے سلسلے میں آخری کانفرنس 25/اپریل 1945ء کو سان فرانسسکو امریکہ میں منعقد ہوئی۔ یہاں اقوام متحدہ کے چارٹر کو آخری شکل دی گئی۔ اس پر پچاس ملکوں کے نمائندوں نے دستخط کئے۔ اس موقع پر یہ بھی طے پایا کہ اقوام متحدہ اس وقت کام شروع کرے گی جب تمام بڑی طاقتیں اور چارٹر پر دستخط کرنے والے ملکوں کی کم از کم نصف تعداد اس کی توثیق کر دے گی۔

اقوام متحدہ کا قیام سان فرانسسکو کانفرنس میں حصہ لینے والے ممالک کی اکثریت نے 24/اکتوبر تک اقوام متحدہ کے منشور کی توثیق کر دی اور اس طرح 24/اکتوبر 1945ء کو اقوام متحدہ کا ادارہ باقاعدہ طور پر عالم وجود میں آ گیا۔ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کا پہلا اجلاس 10/جنوری 1946ء کو لندن میں ہوا۔ جنیوا کی جگہ اقوام متحدہ کا صدر مقام نیویارک قرار پایا۔

اقوام متحدہ کے مقاصد اقوام متحدہ کے اہم مقاصد حسب ذیل ہیں۔

☆ بین الاقوامی امن وسلامتی قائم کرنا۔

☆ دنیا کے سماجی، اقتصادی، ثقافتی اور انسانی مسائل کو حل کرنا نیز انسانی حقوق اور آزادیوں کے لئے بین الاقوامی سطح پر تعاون کرنا۔

☆ ملکوں کے درمیان دوستانہ اور خوشگوار تعلقات کو فروغ دینا۔

☆ انسانوں کی سماجی ترقی اور بہتر معیار زندگی کے لئے کوشش کرنا۔

☆ آئندہ نسلوں کو جنگ کی تباہ کاریوں سے نجات دلانا۔

☆ طاقت کے استعمال یا طاقت کے استعمال کی دھمکی کا سدباب کرنا اور اس کی روک تھام کے لئے اقدام کرنا۔

☆ تمام ممبر ملکوں کے لئے برابری اور خودمختاری کے نظریئے کی حمایت کرنا۔

☆ ممبر ملکوں کے داخلی معاملات میں عدم مداخلت۔

☆ بین الاقوامی تنازعات کو پرامن طور پر حل کرنا۔

☆ تمام قوموں کے حق خودارادیت اور مساوی حیثیت کا احترام کرنا۔

☆ بین الاقوامی معاہدوں اور بین الاقوامی قانون کی پابندی کرنا۔

☆ جو ممالک اقوام متحدہ کے رکن نہ بنیں ان کو بھی اقوام متحدہ کے اصولوں کی پابندی پر آمادہ کرنا۔

اقوام متحدہ کا چارٹر

اقوام متحدہ کا اپنا ایک منشور ہے۔ جسے چارٹر (Charter) کہا جاتا ہے۔ اقوام متحدہ کا تمام نظم و نسق اس منشور کے مطابق چلتا ہے۔ یہ چارٹر تمہید کے علاوہ 111 دفعات پر مشتمل ہے۔ اس میں اقوام متحدہ کی تنظیم کے رہنما اصولوں و اغراض و مقاصد، ساخت اور طریق کار کے بارے میں جو بنیادی باتیں درج ہیں ان کا خلاصہ یہ ہے۔

☆ آئندہ نسلوں کو جنگ کی تباہ کاریوں سے بچایا جائے گا۔

☆ بنیادی انسانی حقوق اور انسانی عظمت کا احترام کیا جائے گا۔

☆ مردوں اور عورتوں کے مساوی حقوق کا تحفظ کیا جائے گا۔

☆ بین الاقوامی معاہدوں کی پابندی کروائی جائے گی۔

☆ دنیا کی اجتماعی معاشی اور معاشرتی ترقی کے ذریعے دنیا کے عوام کا معیار زندگی بلند کرنے کے اقدامات کیے جائیں گے۔

☆ بین الاقوامی امن اور سلامتی کے لئے ممبر ملک رواداری کے اصولوں پر عمل کریں گے اور ان کے درمیان بہتر ہمسایوں جیسے اور دوستانہ تعلقات کو فروغ دیا جائے گا۔

اقوام متحدہ کی رکنیت سان فرانسسکو میں اقوام متحدہ کے منشور پر دستخط کرنے والے پچاس ممالک اس کے اساسی (Original) رکن کہلائے۔ پولینڈ نے بعد میں دستخط کیئے اس کو بھی اساسی ممبر قرار دیا گیا۔ ہر امن پسند ملک اقوام متحدہ کا رکن بن سکتا ہے۔ نئے ملکوں کو سلامتی کونسل کی سفارش پر جنرل اسمبلی دوتہائی اکثریت کی منظوری کے بعد اقوام متحدہ کی رکنیت دیتی ہے۔

سرکاری زبانیں: اقوام متحدہ نے انگریزی، فرانسیسی، چینی، روسی، عربی اور ہسپانوی زبانوں کو ادارے کی سرکاری زبانیں قرار دیا ہے۔ انتظام ایسا کیا گیا ہے کہ ان چھ میں سے کسی زبان میں بولنے والے جنرل اسمبلی یا سلامتی کونسل کے کسی ممبر کی تقریر کا ترجمہ فوراً بقیہ پانچ زبانوں میں دوسرے ممبروں کے کان میں پہنچا دیا جاتا ہے۔

اقوام متحدہ کے بنیادی ادارے

اقوام متحدہ کے بنیادی ادارے تعداد میں چھ ہیں۔

1۔ جنرل اسمبلی
2۔ سلامتی کونسل
3۔ اقتصادی وسماجی کونسل
4۔ تولیتی کونسل
5۔ بین الاقوامی عدالت انصاف
6۔ سیکرٹریٹ

جنرل اسمبلی جنرل اسمبلی اقوام متحدہ کا سب سے بڑا ادارہ ہے اس میں اقوام متحدہ کے تمام ممبر شامل ہیں۔ یہ ایک طرح کی عالمی پارلیمنٹ ہے اس کے ارکان کی تعداد 191 ہے۔ اس میں ہر ملک پانچ نمائندے بھیج سکتا ہے لیکن وہ صرف ایک ووٹ دے سکتا ہے۔ جنرل اسمبلی ہر سال اپنا صدر چنتی ہے اس کے عہدے کی میعاد ایک سال ہوتی ہے۔ جنرل اسمبلی کا باقاعدہ سالانہ اجلاس ہر سال ستمبر کے تیسرے منگل کو شروع ہوتا ہے اور عام طور پر دسمبر تک جاری رہتا ہے۔ سلامتی کونسل یا اسمبلی کی اکثریت کی درخواست پر

خصوصی اجلاس 24 گھنٹے میں طلب کیا جا سکتا ہے۔ عام مسائل کو معمولی اکثریت سے طے کر لیا جاتا ہے لیکن اہم نوعیت کے معاملات کے لئے ارکان کی دو تہائی اکثریت کی ضرورت ہوتی ہے۔

اختیارات و فرائض جنرل اسمبلی کے اہم ترین فرائض یہ ہیں۔

☆ جنرل اسمبلی ہر اس مسئلے کو زیر بحث لاسکتی ہے جو اقوام متحدہ کے منشور کے دائرہ عمل میں آتے ہوں۔

☆ جنرل اسمبلی عالمی امن برقرار رکھنے کے لئے بین الاقوامی اشتراک و تعاون کے اصول پر غور کرتی ہے اور اپنی سفارشات پیش کرتی ہے۔

☆ تخفیف اسلحہ کے بارے میں اصول وضع کرتی ہے۔

☆ بین الاقوامی قانون مرتب کرتی ہے۔

☆ جنرل اسمبلی کسی بھی بین الاقوامی تنازعہ پر بحث کرنے کی مجاز ہے بشرطیکہ وہ سلامتی کونسل میں زیر بحث نہ ہو۔

☆ اگر سلامتی کونسل کسی مسئلہ سے نپٹنے میں ناکام رہے تو جنرل اسمبلی اسے اپنے غور و فکر کے لئے طلب کر سکتی ہے۔

☆ جنرل اسمبلی اقوام متحدہ کے مالیات کی نگرانی کرتی ہے اور اس کے بجٹ منظور کرتی ہے۔

☆ اقوام متحدہ کے تمام معاہدوں کی منظوری دیتی ہے۔

☆ جنرل اسمبلی تولیتی کونسل کی کارکردگی پر نظر رکھتی ہے۔

☆ جنرل اسمبلی سلامتی کونسل کے غیر مستقل ممبروں، اقتصادی اور سماجی کونسل کے ممبروں اور تولیتی کونسل کے ممبروں کا انتخاب کرتی ہے۔

☆ جنرل اسمبلی سلامتی کونسل کے ساتھ مل کر بین الاقوامی عدالت انصاف کے ججوں کو منتخب کرتی ہے۔

☆ جنرل اسمبلی سلامتی کونسل کی سفارش پر سیکرٹری جنرل کا تقرر کرتی ہے۔

سیکیورٹی کونسل

سلامتی کونسل اقوام متحدہ کا اہم ترین ادارہ ہے۔ اس کی بنیادی ذمہ داری دنیا میں امن و سلامتی کو فروغ دینا ہے۔ ابتدائی طور پر اس کے ارکان کی تعداد 11 تھی جو 1965ء میں بڑھا کر پندرہ کر دی گئی جن میں پانچ مستقل اور دس غیر مستقل ارکان کا چناؤ جنرل اسمبلی دو برس کی مدت کے لئے کرتی ہے۔ کوئی غیر مستقل ممبر لگاتار دو دفعہ منتخب نہیں ہو سکتا۔

اجلاس و صدارت کونسل کا اجلاس ہر دو ہفتے میں ایک بار منعقد ہونا ضروری ہے۔ سلامتی کونسل کے ممبر ممالک باری باری اپنے ملکوں کے ناموں کے پہلے انگریزی حروف تہجی کی ترتیب سے ایک ماہ کے لئے سلامتی کونسل کے صدر کا عہدہ سنبھالتے ہیں۔ اس طرح سلامتی کونسل کے تمام ارکان کو صدارت کا موقع مل جاتا ہے۔ نیویارک سلامتی کونسل کا صدر مقام ہے۔

فیصلے سلامتی کونسل میں عام نوعیت کے معاملات پر فیصلے نو ارکان کی حمایت سے کئے جاتے ہیں البتہ اہم امور کے فیصلوں کے لئے ضروری ہے کہ سلامتی کونسل کے پانچوں مستقل ارکان کسی مسئلہ کے بارے میں متفق ہوں۔

ان پانچ مستقل ارکان کو ویٹو (Veto) یعنی حق استرداد دیا گیا ہے۔ اگر ان میں سے ایک رکن بھی کسی قرارداد کے خلاف ووٹ دے دے تو وہ منظور نہیں ہو سکتی۔ البتہ اگر کوئی مستقل ممبر رائے شماری میں حصہ نہ لے تو اسے ویٹو شمار نہیں کیا جاتا۔

اختیارات و فرائض سلامتی کونسل کے اہم ترین اختیارات و فرائض درج ذیل ہیں۔

☆ سلامتی کونسل ہر ایسے مسئلے پر غور کر سکتی ہے جس سے دنیا کے امن اور سلامتی کو خطرہ لاحق ہو جائے اور اس مسئلے کو حل کرنے کے لئے اپنی سفارشات بھی پیش کر سکتی ہے۔

☆ جارحیت کرنے والے ملک کے خلاف فوجی اقدام کی سفارش کر سکتی ہے۔

☆ تخفیف اسلحہ کے لئے منصوبے تیار کرتی ہے۔

☆ سلامتی کونسل بین الاقوامی مسائل اور تنازعات کی چھان بین کے لئے تحقیقاتی کمیشن مقرر کرتی ہے۔

☆ سلامتی کونسل جنرل اسمبلی کو بین الاقوامی حالات کے متعلق سالانہ اور خصوصی رپورٹیں پیش کرتی ہے۔

☆ سلامتی کونسل جنرل اسمبلی کو کسی ملک کو اقوام متحدہ کی رکنیت دینے یا رکنیت ختم کرنے اور منشور کی خلاف ورزی کرنے والے ملک کے خلاف تادیبی کارروائی کرنے کی سفارش کرتی ہے۔

☆ جنرل اسمبلی کے ساتھ مل کر بین الاقوامی عدالت انصاف کے ججوں کا انتخاب کرتی ہے۔

☆ سلامتی کونسل اس امر کی مجاز ہے کہ وہ ممبر ممالک سے مطالبہ کرے کہ وہ جارحیت کا ارتکاب کرنے والے ملک کے خلاف تمام معاشی، سفارتی اور مواصلاتی رابطے منقطع کر کے اس کا بائیکاٹ کریں۔

☆ سلامتی کونسل سیکرٹری جنرل کے عہدے پر کسی موزوں شخص کو مقرر کرنے کے لئے جنرل اسمبلی کو سفارش کرتی ہے۔

بلاشبہ سلامتی کونسل کو وسیع اختیارات حاصل ہیں لیکن اس میں تمام پانچوں بڑی طاقتوں کو ویٹو کا حق حاصل ہے جس کی وجہ سے یہ ادارہ غیر موثر اور بے بس ہو کر رہ گیا ہے۔ اسی وجہ سے کشمیر، فلسطین، بوسنیا ہرزی گوینا اور چیچنیا میں یہ کوئی تسلی بخش کارروائی نہیں کر سکی۔

اقوام متحدہ کی خدمات

اقوام متحدہ نے بنی نوع انسان کے لئے اچھی خدمات انجام دی ہیں یہ ادارہ اپنے پیش رو ادارے انجمن اقوام (The league of Nations) کی نسبت زیادہ کامیاب رہا ہے۔ اقوام متحدہ کے اہم کارناموں کا جائزہ درج ذیل ہے۔

جنگ بندی: اقوام متحدہ نے 1947ء میں ہالینڈ اور انڈونیشیا میں جنگ بندی کروائی۔

☆ 1948ء میں اسرائیل اور عربوں کی جنگ بند کروائی۔

☆ 1948ء میں برلن کے مسئلہ پر روس اور مغربی طاقتوں کے درمیان مصالحت کرائی۔

☆ 1949ء میں کشمیر میں ہونے والی پاک بھارت جنگ بند کرائی۔

☆ 1950ء میں کوریا کا مسئلہ حل کر کے روس اور امریکہ کے درمیان چھڑ جانے والی بالواسطہ جنگ کو بند کروایا۔

☆ 1956ء میں نہر سویز کے مسئلہ کو حل کیا۔

☆ 1960ء میں کانگو میں خانہ جنگی اور انتشار ختم کرایا۔

☆ 1964ء میں قبرص کے مسئلے پر ترکوں اور یونانیوں کے درمیان جنگ بند کرائی۔

☆ 1965ء میں پاکستان اور بھارت کے درمیان ہونے والی جنگ بند کروائی۔

☆ 1967ء میں اقوام متحدہ نے عرب اسرائیل کے درمیان جنگ بند کرائی۔

☆ 1971ء میں پھر پاکستان اور بھارت میں جنگ ختم کرانے میں موثر کردار ادا کیا۔

تخفیف اسلحہ جنگ کے سدباب اور پائیدار امن کی بنیادی شرط یہ ہے کہ تخفیف اسلحہ ہو اور فوجوں کی تعداد میں کمی کی جائے۔ انجمن اقوام تخفیف اسلحہ کے عمل میں قطعاً ناکام رہی تھی۔ اقوام متحدہ نے ابتداء سے ہی اس بات کی کوشش کی کہ مہلک اسلحہ کی تیاری اور اس کا پھیلاؤ رک جائے۔

اس نے چھوٹی بڑی ریاستوں کے درمیان اسلحے کی دوڑ کی ہمیشہ حوصلہ شکنی کی ہے اور "بین الاقوامی جوہری توانائی" کا ادارہ قائم کیا گیا جس کا بنیادی مقصد یہ ہے کہ ایٹمی طاقت کو جنگ کی بجائے انسانی صحت امن اور خوشحالی کے لئے استعمال کیا جائے۔ تخفیف اسلحہ کی کمیٹی قائم کی گئی ہے جس کا مقصد دنیا کے ممالک کو تخفیف اسلحہ پر راغب کرنا ہے۔

فلاحی خدمات اقوام متحدہ کے مختلف خصوصی اداروں نے غریب اور پسماندہ ممالک کو معاشی اور معاشرتی ترقی کے لئے کافی مالی اور فنی امداد دی ہے۔ یونیسکو (UNESCO) تعلیمی، سائنسی اور ثقافتی ادارہ ہے۔ بین الاقوامی ادارہ محنت (I.L.O) مزدوروں کی فلاح و بہبود، ادارہ خوراک و زراعت (F.A.O) دنیا کی غذائی صورت حال بہتر بنانے، عالمی ادارہ صحت (W.H.O) دنیا سے متعدی اور موذی امراض کے خاتمے، عالمی بینک پسماندہ ممالک کی اقتصادی ترقی اور ادارہ بہبود اطفال (UNICEF) غریب بچوں کی پرورش، نگہداشت اور ان کو بیماریوں سے محفوظ رکھنے کے سلسلے میں اعلیٰ خدمات انجام دے رہے ہیں۔

اقوام متحدہ نے دنیا میں پناہ گزینوں کی امداد کے لئے کمشنر کا دفتر قائم کیا ہے جسے (UNHCR) کہتے ہیں۔ 1948ء میں اقوام متحدہ نے انسانی حقوق کا منشور تیار کیا۔ اور تمام ممبر ممالک کو اس کا پابند کیا گیا۔ اس ادارے نے انسانی حقوق و آزادیوں کی بحالی کے لئے افریقہ، ایشیا اور لاطینی امریکہ کے غلام اور سیاہ فام باشندوں کی تحریکوں کی بھرپور حمایت کی اور قراردادوں اور دوسرے اقدامات کے ذریعے ہر قوم کے لئے حق خود ارادیت کے حصول کو جائز قرار دیا۔

بقیہ صفحہ 4

تمہارا کیا حال ہوگا جب کسریٰ کے کنگن تمہارے ہاتھوں میں ہونگے۔

غزوۂ حنین میں صحابہ کے پسپا ہو جانے کے بعد رسول اللہ کمال شان توکل سے تنہا آگے بڑھے تھے۔ اور بالآخر فتح پائی تھی۔

الغرض رسول اللہ کی ساری زندگی دراصل خدا پر توکل کی ایک خوبصورت مثال ہے۔ آپ کی دعا ہمیشہ یہ ہوتی تھی کہ اے خدا میں نے تجھ پر توکل کیا اور وہی آپ کا پہلا اور آخری سہارا ہوتا تھا۔

چکر

ہومیوپیتھی یعنی علاج بالمثل سے ماخوذ

(الف) "کاکولس کا تعلق بھی کانوں کی خرابی کے نتیجہ میں پیدا ہونے والے چکروں سے ہے جن میں یہ سب سے گہری دوا ہے"۔ (صفحہ:166)

(ب) "وہ چکر جو کان کی خرابی کی وجہ سے آتے ہیں ان میں (آئرس ورسیکولر) بھی مفید ثابت ہوتی ہے۔ عموماً ایسی کیفیت میں کاکولس بہت اچھا اثر کرتی ہے لیکن اگر کام نہ آئے تو آئرس ورسیکولر کو بھی یاد رکھیں۔ یہ بھی کان کے پردہ کی خرابی اور اس میں موجود مائع کا توازن بگڑنے کی وجہ سے آنے والے چکروں کے لئے بہترین دوا ہے۔ معدہ کی خرابی کی وجہ سے جو چکر آتے ہیں ان میں نکس وامیکا اور برائیونیا مفید ہے"۔ (صفحہ:483)

(ج) "اگر ذہنی دباؤ کی وجہ سے جسمانی تھکاوٹ ہو یا جسمانی تھکاوٹ کے ساتھ ذہنی دباؤ بھی ہو تو جسم میں بھی کمزوری پیدا ہونے لگتی ہے۔ نیند نہیں آتی۔ ہر وقت فکر اور پریشانی لاحق رہتی ہے۔ جس کی وجہ سے سر درد ہو جاتا ہے۔ چکر، متلی اور قے کا رحجان ہوتا ہے حرکت سے تکلیف بڑھتی ہے۔ چلتے ہوئے جھٹکا لگ جائے تو حالت ابتر ہو جاتی ہے۔ ایسے مریض کی علامات میں سفر کے دوران اضافہ ہو جاتا ہے۔ اچانک حرکت سے توازن بگڑ جائے تو کاکولس اول طور پر ذہن میں آنی چاہئے"۔ (صفحہ:310)

دو مہینہ میں ایک دن مقرر کیا جائے اور اس میں سارا دن کام کیا جائے۔
(حضرت مصلح موعود)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ایم ٹی اے کی نشریات ایشیا سیٹ۔3 پر نشر ہوں گی

احباب کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ ایم ٹی اے کی نشریات مورخہ 15 جنوری 2004ء سے ایشیا سیٹ۔2 بند ہو جائیں گی اور مستقل طور پر ایشیا سیٹ 3 پر نشر ہوں گی۔ ایشیا سیٹ۔3 پر نشریات گزشتہ دو ماہ سے جاری ہیں۔ وہ احباب جنہوں نے اپنا ریسیور ایشیا سیٹ -3 پر ابھی تک ٹیون نہیں کیا وہ اپنا ریسیور ایشیا سیٹ -3 پر ٹیون کروالیں۔ ایشیا سیٹ -3 کی ٹیکنیکل معلومات مندرجہ ذیل ہیں احباب اس کے مطابق اپنا ریسیور مورخہ 15 جنوری 2004ء سے پہلے سیٹ کرلیں۔ اس سیٹلائٹ پر PTV کے سارے چینلز اور انڈس ویژن وغیرہ بھی Available ہیں۔

MTA International (Digital)

Sattelite	Asia Sat -3 s 105.5Deg.East.
Transponder	4
LNB	C Band
Down Link Frequency	3760 MHz
Local Frequency	05150
Polarity	horizental
Symbolrate	26000
Modulation	QPSK
PID	Auto
FEC	7/8
Dish Size	2 meters/6-feet
Video	514

Audios

Audio-1	652
Audio-2	662
Audio-3	672

(ناظر اشاعت)

اپنے گھر اور ماحول کو صاف ستھرا رکھیں اور کوڑا کرکٹ ڈسٹ بن میں پھینکیں۔

تدوین تاریخ احمدیت فیصل آباد کیلئے تعاون کی درخواست

تاریخ احمدیت فیصل آباد (لائل پور) مرتب کی جا رہی ہے اس سلسلہ میں درخواست ہے کہ جماعت ہائے احمدیہ فیصل آباد ضلع و شہر کے بارہ میں اپنی مستند اور درج ذیل معلومات سے آگاہ فرمائیں۔

☆ مقامی جماعت کی ابتدائی تاریخ یعنی جماعت کا قیام کب اور کیسے عمل میں آیا۔

☆ ابتدائی احمدی خاندانوں کے کوائف و حالات، قبولیت دعا کے غیر معمولی واقعات، اگر کوئی نادر تصاویر ہوں تو وہ بھی عنایت فرمائیں شکریہ کے ساتھ بحفاظت واپس کردی جائیں گی۔

☆ مربیان کرام سے جن کا تعلق فیصل آباد سے رہا ہے اور ہے وہ بھی اپنے عرصہ قیام اور جملہ معلومات سے جو وہ کسی حوالہ سے رکھتے ہیں آگاہ کرنے کی درخواست ہے۔ معلومات درج ذیل پتہ پر ارسال فرمائیں۔

محمد اشرف کاہلوں C/O مکرم شیخ مظفر احمد ظفر ایڈووکیٹ 16-w-4 مدینہ ٹاؤن فیصل آباد

ولادت

مکرم شیخ حارث احمد صاحب نائب وکیل صنعت و تجارت تحریک جدید اور مکرمہ عطیۃ القیوم صاحبہ کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 9 دسمبر 2003ء کو دو بیٹوں اور ایک بیٹی کے بعد ایک بیٹے سے نوازا ہے۔ اس کا نام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت روشان احمد عطا فرمایا ہے اور وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ نومولود مکرم منیر احمد منیب صاحب (واقف زندگی) استاد جامعہ احمدیہ کا نواسہ اور مکرم شیخ محمد نصیر احمد صاحب راولپنڈی کا پوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ بچے کو نیک، خادم دین باعمر اور والدین کیلئے آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔

نکاح

مکرمہ ملیحہ نجم صاحبہ بنت مکرم نجم الثاقب صاحب کا نکاح ہمراہ مکرم عثمان مبارک باجوہ صاحب ولد مکرم مبارک احمد صاحب باجوہ مورخہ 6 دسمبر 2003ء کو بیت المبارک ربوہ میں بعد نماز عصر بعوض -/10000 یورو حق مہر پر مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ناظر دعوت الی اللہ نے پڑھا۔ مکرمہ ملیحہ لودھی نجم صاحبہ مکرم چوہدری نبی احمد صاحب باجوہ کی نواسی اور مکرم عثمان مبارک باجوہ صاحب مکرم چوہدری محمد حسین صاحب باجوہ ذیلدار آف بھاگووال کا پوتا اور مکرم حاجی فیض احمد صاحب آف گھٹیالیاں کا نواسہ ہے۔ اللہ تعالیٰ اس نکاح کو ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے۔ آمین۔

ولادت

مکرم نعیم الدین بھٹی صاحب کارکن دفتر صدر صدر انجمن احمدیہ کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 30 نومبر 2003ء بروز اتوار کو بیٹے سے نوازا ہے۔ جس کا نام "مبین احمد" تجویز ہوا ہے اور وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ نومولود مکرم حسن الدین بھٹی صاحب دارالنصر غربی الف کا پوتا اور مکرم عبدالسلام صاحب مرحوم میرا بھڑ کا میرپور آزاد کشمیر کا نواسہ ہے۔ بچہ کی درازی عمر، نیک خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین ہونے کیلئے خصوصی دعا کی درخواست ہے۔

سانحہ ارتحال

مکرم محمد محمود اقبال صاحب صدر شعبہ انگریزی جامعہ احمدیہ ربوہ لکھتے ہیں کہ میری بڑی بھابی مکرمہ صادقہ داؤد صاحبہ زوجہ محترم محمد داؤد اقبال صاحب ریٹائرڈ انڈر سیکرٹری حکومت پنجاب مورخہ 5 دسمبر 2003ء کو انتقال کر گئیں۔ اسی روز بعد از نماز عشاء مکرم محمد یونس خالد صاحب مربی سلسلہ نے بیت التوحید کے قریبی پارک میں نماز جنازہ پڑھائی اور احمدیہ قبرستان ہانڈو گوجر میں رات دس بجے تدفین عمل میں آئی۔ قبر تیار ہونے پر مکرم محمد مسعود اقبال صاحب نے دعا کروائی۔ مرحومہ نے تین بیٹیاں اور دو بیٹے یادگار چھوڑے ہیں جو ماسوائے چھوٹے بیٹے کے سب شادی شدہ ہیں۔ مرحومہ، غرباء کی ہمدرد، طبیعت کی سخی، ملنسار اور خوش مزاج تھیں۔ مولا کریم آپ کی مغفرت فرمائے، درجات بلند فرمائے اور پسماندگان لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔

نکاح

مکرم کرامت اللہ خادم صاحب مربی سلسلہ لکھتے ہیں کہ میری بیٹی مکرمہ نغمانہ نصرت صاحبہ کا نکاح مکرم مولانا مبشر احمد کاہلوں صاحب نے بعوض پچاس ہزار روپے حق مہر پر مورخہ 2 دسمبر 2003ء کو مکرم آصف محمود بٹ صاحب مربی سلسلہ کے ساتھ بیت احمد فیکٹری ایریا میں بعد از نماز مغرب پڑھا۔ مکرمہ نغمانہ نصرت صاحبہ حضرت منشی جلال الدین صاحب آف ضلع گجرات رفیق حضرت مسیح موعود کی اولاد میں سے ہیں اور آصف محمود بٹ صاحب حضرت مولوی عمر دین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی اولاد میں سے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کیلئے مبارک فرمائے۔ آمین

کفالت یتامیٰ کی مبارک تحریک

جو دوست یتامیٰ کی خبر گیری اور کفالت کے خواہشمند ہوں ایسے احباب سے گزارش ہے کہ وہ اپنی خواہش اور مالی وسعت کے لحاظ سے جو رقم بھی ماہوار مقرر کرنا چاہیں اس کی اطلاع دفتر کفالت یکصد یتامیٰ دارالضیافت ربوہ کو دے کر اپنی رقوم "امانت کفالت یکصد یتامیٰ" صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں براہ راست یا مقامی انتظام کی وساطت سے جمع کروانا شروع کر دیں۔ ایک یتیم بچے کی کفالت کا اندازہ خرچ 500 روپے سے 1500 روپے ماہوار ہے۔ اس وقت بفضل تعالیٰ 1400 بچے یتامیٰ کمیٹی کی زیر کفالت ہیں۔

(سیکرٹری کمیٹی یکصد یتامیٰ دارالضیافت ربوہ)

گھروں کو پھولوں سے سجائیں

اپنے گھروں کو خوبصورت پھولوں سے سجائیں۔ گل داؤدی خوبصورت رنگوں میں دستیاب ہے۔ موسم سرما کے خوبصورت پھولوں کی پنیریاں مثلاً ڈھلیا، ڈیکوریشن گوبھی، انٹرھینم، وربینیا وغیرہ دستیاب ہیں۔ تازہ پھولوں کے ہار، گجرے، بوکے، گلدستے اور زیور سیٹ وغیرہ تیار کروانے کیلئے رابطہ فرمائیں۔ نیز خوشی کے مواقع پر سٹیج، کمرہ، کار وغیرہ کی تاز پھولوں سے خوبصورت سجاوٹ کروانے کے لئے تشریف لائیں۔

(گلشن احمد نرسری ربوہ 213306-215206)

نوآموز مضمون نگاروں اور شعراء سے ضروری گزارش

روزنامہ الفضل جماعت احمدیہ کا مؤقر روزنامہ ہے اور اب انٹرنیٹ پر ساری دنیا میں پڑھا جاتا ہے۔ نو آموز مضمون نگاروں اور شعراء سے درخواست ہے کہ وہ اپنے مضامین اور منظوم کلام کو پہلے دوسرے رسائل میں چھپوایا کریں۔ پختگی حاصل ہونے کے بعد روزنامہ الفضل کو بھجوایا کریں۔

(ادارہ)

طالب دعا: نثار احمد مغل

پاکستان کوالٹی اینڈ پرسیئن انجینئرنگ ورکس

[illegible]

گلی نمبر 25، مکان نمبر 8، دوکان نمبر 3
بالمقابل مین گیٹ میاں میر 17۔ انفنٹری روڈ، دھرم پورہ، لاہور

موبائل: 0320-4820729

خبریں

ربوہ میں طلوع وغروب

جمعہ	12۔دسمبر	زوال آفتاب	12-02
جمعہ	12۔دسمبر	غروب آفتاب	5-07
ہفتہ	13۔دسمبر	طلوع فجر	5-30
ہفتہ	13۔دسمبر	طلوع آفتاب	6-57

ترقی یافتہ اور پسماندہ ممالک میں تجارتی توازن قائم کیا جائے وزیراعظم جمالی نے جنیوا میں انفارمیشن سوسائٹی کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ عالمی اقوام کے درمیان عالمگیریت پرمبنی نیا عمرانی معاہدہ ہونا چاہئے۔ ترقی یافتہ ترقی پذیر اور پسماندہ ملکوں کے درمیان تجارتی توازن قائم کیا جائے کیونکہ اس کے بغیر غربت کا خاتمہ ممکن نہیں۔ اس فرق کو کم کرنے کیلئے جمالی نے سات نکاتی لائحہ عمل پیش کیا۔ انفارمیشن سوسائٹی کانفرنس میں پچاس سے زائد ممالک کے سربراہان شریک ہیں۔ جبکہ باقی ملکوں کے نمائندگان آئے ہیں۔

آگستا آبدوز 90بی پاک بحریہ میں شامل ملک میں تیار ہونے والی آگستا 90بی آبدوز آج 12دسمبر کو پاک بحریہ کے بیڑے میں شامل ہو رہی ہے۔ اس آبدوز کو پاکستان بحریہ کی آپریشنل ضروریات کو مدنظر رکھ کر تیار کیا گیا ہے۔ یہ خودانحصاری کیطرف ایک اہم قدم ہے۔ فرانس میں تیار ہونے والی پہلی آبدوز 1999ء میں پاک بحریہ میں شامل کی گئی تھی۔ دوسری آبدوز کی تیاری فرانس کے ساتھ معاہدہ کے تحت کراچی ڈاکیارڈ میں شروع کی گئی اور پانچ سال میں مکمل ہوئی ہے۔ اس آبدوز میں جدید ترین کمانڈ اینڈ کنٹرول سسٹم اور ہتھیار نصب کئے گئے ہیں۔ یہ سمندر میں پٹرولنگ اور خفیہ معلومات کے حصول کیلئے خاص طور پر ڈیزائن کی گئی ہے۔

ایل ایف او پر ڈیڈ لائن اٹل ہے۔ ایم ایم اے متحدہ مجلس عمل نے کہا ہے کہ ایل ایف او پر حکومت کو دی گئی تاریخ اٹل ہے۔ سپریم کونسل کے اجلاس میں فضل الرحمٰن نے احتجاج مؤخر کرنے کی تجویز دی جسے مسترد کر دیا گیا۔ مشرف کو اعتماد کا ووٹ دینے کے امکان کو بھی مسترد کر دیا گیا ہے۔ دوسری طرف چوہدری شجاعت حسین نے کہا ہے کہ اعتماد کے ووٹ کا مسئلہ پہلے حل کیا جائے۔

صدارتی ریفرنڈم پر عدالت کا فیصلہ محفوظ صدر مشرف کے ریفرنڈم کے خلاف لاہور ہائی کورٹ میں دائر کردہ رٹ پٹیشن کے بارہ میں وکلاء نے دلائل مکمل کر لئے ہیں۔ جس پر عدالت نے فیصلہ محفوظ کر لیا ہے۔ بحث کے دوران عدالت نے کہا کہ ریفرنڈم کو غلط قرار دینے پر اسمبلیوں سمیت سب جائیں گے۔ کیا بعض جگہ دھاندلی سے سارے ریفرنڈم کو غلط قرار دیا جا سکتا ہے وکلاء نے کہا کہ ہم نے اس لئے رٹ دائر کی ہے کہ تا عدالت یہ رولنگ دے کہ ریفرنڈم میں یہ دھاندلی ہوئی تھی۔

روزانہ 35 ارب ای میلز کا تبادلہ کمپیوٹر کے ماہرین کا کہنا ہے کہ 2005ء تک روزانہ 35۔ارب ای میلز کا تبادلہ ہوا کرے گا۔ سستا ذریعہ ہونے کے سبب لوگوں کا اس طرف رجحان بڑھ رہا ہے اور ماہرین کیلئے دردسر بھی بن رہا ہے۔ اتنی بڑی تعداد کو محفوظ رکھنے کیلئے بھاری اخراجات اٹھانے پڑ رہے ہیں۔

کرکٹ ٹیم کی نیوزی لینڈ روانگی پاکستان کی قومی ٹیم نیوزی لینڈ کے دورہ پر انضمام الحق کی قیادت میں نیوزی لینڈ پہنچ گئی۔ جاوید میاں داد ٹیم کے کوچ ہیں۔ پاکستان دو ٹیسٹ اور پانچ ایک روزہ میچز کھیلے گا۔ 19ردسمبر سے پہلا ٹیسٹ شروع ہوگا۔

افغانستان میں امریکی بمباری مشرقی افغانستان میں 24 گھنٹے کے دوران امریکی فوج کے ایک فضائی حملے میں مزید 6بچوں سمیت 8۔افراد جاں بحق ہو گئے۔ خوست سے ملحقہ پہاڑوں پر بمباری بھی کی گئی۔ اقوام متحدہ اور حامد کرزئی نے ان ہلاکتوں پر احتجاج کیا ہے۔

عراق میں تعمیراتی ٹھیکے امریکہ نے اعلان کیا ہے کہ عراق میں اربوں ڈالر کے تعمیراتی ٹھیکے اتحادیوں کو ملیں گے اور عراق جنگ مخالفت کرنے والے ممالک ان سے محروم رہیں گے جبکہ فرانس۔ کینیڈا روس اور جرمنی نے اس فیصلے پر سخت احتجاج کیا ہے۔ عراق جنگ کے مخالف ممالک کی فرموں کو 18ارب ڈالر سے زائد کے ٹھیکے حاصل کرنے سے روک دیا گیا۔ 63ممالک اہل ہونگے۔ جرمنی نے کہا ہے کہ یہ دوستانہ اقدام نہیں۔ روس نے کہا ہے کہ تمام ممالک کو موقع ملنا چاہئے فرانس کا کہنا ہے کہ امریکہ کے اس فیصلے کی قانونی حیثیت کا جائزہ لے رہے ہیں۔ کینیڈا نے کہا ہے کہ یہ ناقابل قبول ہے۔

متنازعہ باڑ کی تعمیر عالمی برادری کی سخت تنقید کے باوجود اسرائیلی پارلیمنٹ نے فلسطینی علاقے میں متنازعہ باڑ کے ایک اور حصے کی تعمیر کیلئے دس کروڑ ڈالر کی منظوری دی ہے۔ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں اس کے خلاف قرارداد منظور ہو چکی ہے۔

انسانی حقوق کا عالمی دن انسانی حقوق کے عالمی دن کے موقع پر مقبوضہ کشمیر میں بھارتی فوج نے پرامن مظاہرین پر لاٹھی چارج کیا اور آنسو گیس استعمال کی جس سے درجنوں افراد زخمی ہو گئے۔ حریت کانفرنس کے چیئرمین سمیت درجنوں کو گرفتار کر لیا گیا۔ مظاہرین کوفی عنان کے نام ایک یادداشت پیش کرنے کیلئے اقوام متحدہ کے مبصر مشن کی طرف جا رہے تھے کہ بھارتی فوج نے لاٹھی چارج شروع کر دیا۔

بدعنوانی کے خلاف کنونشن بدعنوانی کے خلاف اقوام متحدہ کے کنونشن پر دستخط کرنے کیلئے 100سے زائد ممالک کا دو روزہ اجلاس میکسیکو کے شہر میریڈا میں شروع ہو گیا ہے۔ بدعنوانی سے حاصل اثاثے متاثرہ ملکوں کو واپس کئے جائیں گے۔ کنونشن پر 43ممالک دستخط کر چکے ہیں۔ مزید ممالک کے دستخط کرنے کی صورت میں اس کا اطلاق 90دن میں ہوگا۔

بقیہ صفحہ 1

سے دے دو گے تو وہ زائد ہی ہیں تم کو کوئی حقیقی نقصان نہیں پہنچے گا۔ لیکن اگر تم ایسا نہیں کرو گے تو ہلاک ہو جاؤ گے۔ یہ الفاظ کہہ کر اللہ تعالیٰ نے زار روس کے ساتھ ہونے والے واقعات کا پورا نقشہ کھینچ کر رکھ دیا ہے۔ اور فرمایا ہے کہ اگر ایسا نہ کرو گے تو جو کچھ زار روس اور روسی امراء یا فرانس کے امراء کا حال ہوا وہی تمہارا ہوگا۔ آخر عوام ایک دن تنگ آ کر لوٹ مار پر اتر آئیں گے۔ اور شاہ پوری محاورہ کے مطابق دعائے خیر پڑھ دیں گے۔ حضرت خلیفہ اول اس محاورہ کی تشریح یہ بیان فرمایا کرتے تھے کہ ہمارے علاقے میں کچھ مدت پہلے زمیندار بنئے سے قرض لیتے جاتے تھے اور بنیا بھی دیتا چلا جاتا تھا۔ کچھ عرصہ تک تو انہیں اس کا احساس نہ ہوتا۔ مگر جب سب علاقہ اس بنئے کا مقروض ہو جاتا اور زمینداروں کی سب آمد کے اس قبضہ میں چلی جاتی تو یہ دیکھ کر اس علاقے کا کوئی بڑا زمیندار تمام چودھریوں کو اکٹھا کرتا اور کہتا کہ بتاؤ اس بنئے کا قرض کتنا ہے۔ وہ بتاتے کہ اتنا قرض ہے۔ اس پر وہ دریافت کرتا کہ اچھا پھر اس قرضے کے اترنے کا کوئی ذریعہ ہے یا نہیں۔ وہ جواب دیتے کہ ہمیں تو کوئی ذریعہ نظر نہیں آتا۔ اس پر وہ کہتا کہ اچھا تو پھر ''دعائے خیر پڑھ دو'' چنانچہ وہ سب دعائے خیر پڑھ دیتے۔ اور اس کے بعد ہتھیار لے کر بنئے کے مکان کی طرف چل پڑتے اور اسے قتل کر دیتے اور اس کے بہی کھاتے سب جلا دیتے۔

اللہ تعالیٰ اس آیت میں ایسی ہی حالت کی طرف اشارہ فرماتا ہے کہ دیکھو ہم تمہیں حکم دیتے ہیں کہ اگر تمہارے پاس زائد مال ہو تو اسے خدا تعالیٰ کے راستہ میں خرچ کر دیا کرو۔ اور اپنی جانوں کو ہلاکت میں نہ ڈالو۔ یعنی بے شک کماؤ تو خوشی سے مگر اس دولت کو اپنے گھر میں جمع نہ رکھا کرو۔ ورنہ کسی دن لوگ تمہارے خلاف اٹھ کھڑے ہوں گے۔ اور تم ہلاک ہو جاؤ گے۔

(تفسیر کبیر جلد دوم ص429)

دورہ نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل

ادارہ الفضل مکرم منور احمد بچہ صاحب کو بطور نمائندہ مینیجر الفضل مندرجہ ذیل مقاصد کیلئے ضلع کراچی کیلئے بھیج رہا ہے۔

توسیع اشاعت، وصولی و بقایا جات اور ترغیب برائے اشتہارات، احباب کرام کی خدمت میں بھرپور تعاون کی درخواست ہے۔ (مینیجر الفضل)

ہر قسم کی بیماریوں کے علاج کے لئے
پروفیسر سعید اللہ خان ایم اے ہومیوڈاکٹر
38/1دارالفضل ربوہ فون 213207

العطاء جیولرز
DT-145-C کری روڈ
ٹرانسفارمر چوک راولپنڈی
پروپرائیٹر۔ طاہر محمود ☎4844986

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
الفضل جیولرز
چوک یادگار حضرت اماں جان ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود ☎دکان 213649 رہائش 211649

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری سیاحتی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
بخارا، اصفہان، شجرکار، ویجی ٹیبل ڈائز۔ کوکیشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکرگڑھ
12۔ٹیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل ☎
042-6306163-6368130Fax:042-6368134
E-mail:muaazkhan786@hotmail.com

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل 29